This question paper contains **4+1** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **3056**

Unique Paper Code : **2141301** **F-5**

Name of the Paper : **Study of Iqbal**

Name of the Course : **B.A. (H) Urdu**

Semester : **III**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے :

(الف)

سچ کہہ دوں اے برہمن ! گرتو برا نہ مانے

تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے

اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا

جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

P.T.O.

تنگ آ کے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا
واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وطن کا مجکو ہر ذرّہ دیوتا ہے
آ، غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں
بچھڑوں کو پھر ملا دیں، نقشِ دوئی مٹا دیں
سونی پڑی ہوئی ہے مدّت سے دل کی بستی
آ، اک نیا شوالہ اس دیس میں بنا دیں

(ب)

اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل کہ تو
قطرہ ہے، لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے
کیوں گرفتارِ طلسمِ ہیچ مقداری ہے تو
دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکتِ طوفاں بھی ہے
سینہ ہے تیرا امیں اس کے پیامِ ناز کا
جو نظامِ دہر میں پیدا بھی ہے، پنہاں بھی ہے
ہفت کشور جس سے ہو تسخیرِ بے تیغ و تفنگ
تو اگر سمجھے تو تیرے پاس وہ ساماں بھی ہے!

اب تلک شاہد ہے جس پر کوہِ فاراں کا سکوت

اے تغافل پیشہ ! تجکو یاد وہ پیماں بھی ہے ؟

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا

ورنہ گلشن میں علاجِ تنگئ داماں بھی ہے !

۲۔ ذیل میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجئے :

(الف)

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں

مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

ستم ہو کہ ہو وعدۂ بے حجابی

کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں

یہ جنّت مبارک رہے زاہدوں کو

کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

ذرا سا تو دل ہوں، مگر شوخ اتنا

وہی لن ترانی سُنا چاہتا ہوں

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل

چراغِ سحر ہوں، بجھا چاہتا ہوں

(ب)

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدارِ یار ہوگا

سکوت تھا پردہ دار جس کا وہ راز اب آشکار ہوگا

گزر گیا اب وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے

بنے گا سارا جہان میخانہ، ہر کوئی بادہ خوار ہوگا

کبھی جو آوارۂ جنوں تھے، وہ بستیوں میں پھر آبسیں گے

برہنہ پائی وہی رہے گی، مگر نیا خار زار ہوگا

سُنا دیا گوشِ منتظر کو حجاز کی خامشی نے آخر

جو عہد صحرائیوں سے باندھا گیا تھا پھر استوار ہوگا

نکل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا

سنا ہے یہ قدسیوں سے میں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا

۳۔ جدید نظم کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ اقبال کی نظام نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۵۔ مناظرِ فطرت کے حوالے سے اقبال کی شاعری کا جائزہ لیجیے۔

۶۔ اقبال کی غزل گوئی کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ اقبال کی شاعری میں فکری عناصر کی نشاندہی کیجئے۔

۸۔ اقبال کی نظم طلوع اسلام کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۹۔ مندرجہ ذیل نظموں میں سے کوئی دو نظموں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجئے:

(۱) شمع و شاعر

(۲) خضرِ راہ

(۳) شکوہ

(۴) والدہ مرحومہ کی یاد میں